سوال

(74) اقامت کے جواب میں اَقَامَھَا اللہ وَاَدَامَھَا کہنا کیسا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم لوگ تکبیر میں قدقامت الصلوۃ کے جواب میں اَقَامَھَا اللہ وَاَدَامَھَا کہتے چلے آئے ہیں ۔ مگر اب سننے میں آرہا ہے کہ یہ صحیح حدیث سے ثابت نہیں ۔ کیا یہ بات صحیح ہے ؟ اگر صحیح ہے تو پھر قَدْ قَامَتِ الصلوۃ کے جواب میں کیا کہا جائے ؟ (سائل : عبدالرشید برف خانہ چوک فلیمنگ روڈ لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واقعی یہ حدیث ضعیف ہے ۔ امام شوکانی فرماتے ہیں :

الحدیث فی اسنادہ رجل مجھول وشھر بن حوشب تکلم فیہ غیر واحد ووثقہ یحییٰ بن معین واحمد بن حنبل ۔

''اس کا راوی ایک مجہول راوی ہے اور شہر بن حوشب کو بہت سے ائمہ جرح وتعدیل نے ضعیف راوی لکھا ہے ،تاہم امام یحییٰ بن معین اور امام احمد بن حنبل نے اس کو ثقہ قرار دیا ہے ۔''

لہٰذا قَدْ قَامَتِ الصلوۃ میں اَقَامَھَا اللہ وَاَدَامَھَا کہا جاسکتا ہے ۔ تاہم بہتر یہی ہے کہ قَدْ قَامَتِ الصَّلوۃ کے جواب قدقامت الصلوۃ ہی کہا جائے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص319

محدث فتویٰ